



## اس کو دیکھو جو تم سے کم تر ہے، اس کو مت دیکھو جو تم سے برتر ہے، اس طرح زیادہ مناسب ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کو حقیر نہ جانو گے

ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”اس کو دیکھو جو تم سے کم تر ہے، اس کو مت دیکھو جو تم سے برتر ہے، اس طرح زیادہ مناسب ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی نعمت کو حقیر نہ جانو گے“

[صحیح] [یہ حدیث متفق علیہ ہے اور الفاظ مسلم کے ہیں]

یہ حدیث فائدہ بخش وصیت اور مختلف پہلوئوں کی جامع گفتگو پر مشتمل ہے اور اس میں اس منہج سلیم کا بیان ہے، جسے ایک مسلمان اس زندگی میں اختیار کرتا ہے اگر لوگ اس وصیت کو اپنا لیں، تو صابر و شاکر اور خوش و خرم زندگی گزاریں گے۔ حدیث میں دو وصیتوں کا بیان ہے: پہلی وصیت: یہ کہ انسان دنیوی امور میں اپنے سے کم تر اور کم پونجی والے پر ننگا ڈالے دوسری وصیت: دنیوی امور میں اپنے سے برتر کی طرف نہ دیکھے جس نہ ایسا کیا، اسے دلی راحت و خوشی اور خوش گوار زندگی حاصل ہوگی اللہ کی نعمت کا احساس ہوگا، جس پر وہ شکر گذاری کرے گا اور عاجزی و انکساری کو اپنائے گا یہ حدیث دنیوی امور کے لیے خاص ہے۔ آخرت کا معاملہ تو اس سلسلے میں آدمی کو اپنے سے برتر کی طرف دیکھنا چاہیے؛ تاکہ وہ اس کی اقتدا و پیروی کر سکے، اس کی اپنی کمیاں واضح ہوں اور مزید اطاعت و عبادت کی ترغیب ملے۔

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/5341>



النجانة الخيرية  
ALNAJAT CHARITY

